© rasailojaraid.com

افتخار احمد (جرمنی)
(سابق قادیانی)

مرزا قادیانی کون تھا؟

نبوت کے دعویدار مرزا غلام احمد قادیانی اپنی تصنیف تریاق القلوب روحانی خزائن جلد ۱۵ صفحہ ۲۷۳ پر لکھتے ہیں کہ ''ہمارے خاندان کی قومیت ظاہر ہے اور وہ یہ ہے کہ وہ قوم کے برلاس مغل ہیں'' مالیخولیا یہی مریض اپنی دوسری کتاب حقیقۃ الوحی روحانی خزائن جلد ۲۲ کے صفحہ ۸۱ پر لکھتے ہیں کہ ''اس عاجز کا خاندان دراصل فاسی ہے نہ مغلیہ، نہ معلوم کسی غلطی سے مغلیہ خاندان کے ساتھ مشہور ہو گیا'' مرزا صاحب کا تماشا یہیں ختم نہیں ہوتا بلکہ اپنی ہی کتاب تریاق القلوب روحانی خزائن جلد ۱۵ کے صفحہ ۲۸۷ پر مزید لکھتے ہیں کہ ''میں اس پر ایمان لاتا ہوں اور اسی پر یقین رکھتا ہوں کہ ہمارے خاندان کی ترکیب بنی فارس اور بنی فاطمہ سے ہے'' اب یہی کتاب چشمہ معرفت روحانی خزائن جلد ۲۳ صفحہ ۲۳۱ پر لکھتے ہیں کہ ''ظاہر ہے کہ جب ایک بات میں کوئی جھوٹا ثابت ہو جائے تو پھر دوسری باتوں میں بھی اس پر اعتبار نہیں رہتا'' مرزا صاحب کی یہی تحریر ان کے تمام دعوؤں کو جھوٹا سمجھنے کے لئے کافی ہے اور ان کی صداقت پر بحث کرنا ہی وقت ضائع کرنے والی بات ہے پھر بھی اپنے علم میں اضافہ کرنے کے لئے ان ہی کی تحریروں کو سامنے رکھ کر یہ جاننے کی کوشش کرتے ہیں کہ آیا ان کا تعلق کن سے تھا؟

مرزا غلام احمد قادیانی کی ملفوظات نمبر ۵ کے صفحہ ۴۸ پر درج ہے کہ ''مولوی عبدلکریم صاحب نے بیان کیا کہ سول ملٹری گزٹ میں چونکہ حسبِ دستور مردم شماری پر ریماک لکھا جا رہا ہے کہ...... احمدیہ فرقہ کا بانی مرزا غلام احمد ہے اس نے اول ابتدا چماڑوں سے کی پھر ترقی کرتے کرتے اعلیٰ طبقہ کے آدمی اس کے ھیرو ہو گئے،

اسی کتاب کے اگلے صفحہ ۴۹ پر اپنے چچازاد بھائی مرزا امام دین کے بارے میں لکھتے ہیں کہ ''اس کا تعلق چوڑھوں سے رہا اور اب بھی ہے'' پھر مرزا غلام احمد قادیانی تریاق القلوب روحانی خزائن نمبر ۱۵ صفحہ ۲۷۷ پر لکھتے ہیں کہ ''گو وہ دراصل چوڑھوں سے ہوں یا جماداروں میں سے یا مثلاً کوئی ان میں ذات کا کنجر ہو جس نے اپنے پیشہ سے توبہ کر لی ہو یا ان قوموں میں سے ہو جو اسلام میں دوسری قوموں کے خادم اور نیچی قومیں سمجھی جاتی ہیں جیسے حجام، موچی، تیلی، ڈوم، مراثی، سقّے، قصائی، جولاہے، کنجری، تنبولی، دھوبی، مچھوے، بھڑ بھونجے، نانبائی وغیرہ یا مثلاً ایسا شخص ہو کہ اس کی ولادت میں ہی شک ہو کہ آیا حلال کا ہے یا حرام کا۔ یہ تمام لوگ توبۃ النصوح سے اولیاء اللہ میں داخل ہو سکتے ہیں،، اسی کتاب کے صفحہ ۸۰۔۲۹۷ پر مزید لکھتے ہیں کہ ''ایک شخص جو قوم کا چوہڑہ یعنی بھنگی ہے اور ایک گاؤں کے شریف مسلمانوں کی تیس چالیس سال سے یہ خدمت کر رہا ہے کہ دو وقت ان کے گھر کی گندی نالیوں کو صاف کرنے آتا ہے اور ان

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کے پٹھانوں کی نجاست اٹھاتا ہے اور ایک دو دفعہ چوری میں بھی پکڑا گیا ہے اور چند دفعہ زنا میں بھی گرفتار ہو کر اس کی رسوائی ہو چکی ہے اور چند سال جیل خانہ میں قید بھی رہ چکا ہے اور چند دفعہ ایسے برے کاموں پر گاؤں کے نمبردار نے اس کو جوتے بھی مارے ہیں اور اسکی ماں اور دادیاں نانیاں ہمیشہ سے ایسے ہی نجس کام میں مشغول رہی ہیں اور سب مردار کھاتے اور گوہ اٹھاتے ہیں اب خدا تعالیٰ کی قدرت پر خیال کر کے ممکن تو ہے کہ وہ اپنے کاموں سے تائب ہو کر مسلمان ہو جائے اور پھر یہ بھی ممکن ہے کہ خدا تعالیٰ کا ایسا فضل اس پر ہو کہ وہ رسول اور نبی بھی بن جائے......‘‘

قابل غور بات ہے کہ اس کے بعد مرزا غلام احمد قادیانی نے کہا ’’ہمارا دعویٰ ہے کہ ہم رسول اور نبی ہیں‘‘

(بدر ۵/مارچ ۱۹۰۸ء)

اب جس کے جی میں آئے وہ پائے روشنی
ہم نے تو دل جلا کے سرِ عام رکھ دیا

☆......☆......☆

بیاد
شہداءِ تحریکِ مقدس
تحفظِ ختمِ نبوت 1953
تحفظِ ناموسِ رسالت ﷺ کانفرنس
مدرسہ محمودیہ معمورہ ناگڑیاں (ضلع گجرات)
14 اپریل 2006ء جمعۃ المبارک
مہمانِ خصوصی
ابن امیر شریعت
حضرت پیرجی
سیدِ عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم
امیر مجلسِ احرارِ اسلام پاکستان
زیر صدارت
جناب سید یونس الحسنی
پروفیسر خالد شبیر احمد
سیکرٹری جنرل، مجلسِ احرار اسلام پاکستان
مولانا محمد مغیرہ
خطیب جامع مسجد احرار چناب نگر
سیّد محمد کفیل بخاری
مدیر: ماہنامہ نقیبِ ختمِ نبوت ملتان
منجانب: تحریکِ تحفظِ ختمِ نبوت (شعبہ تبلیغ) * مجلسِ احرارِ اسلام ناگڑیاں (ضلع گجرات)
رابطہ
053 - 7650025
0301-6221750

© rasailojaraid.com